سے انہوں نے نائبین کو بھیج دیا۔ صحافیوں، دانشوروں الغرض حزب اختلاف اور حزب اقتدار کے اکثر مقتدر شخصیات کی آمد سے دارالعلوم مختلف شخصیات کا بہترین سنگھم ہونے کا منظر پیش کر رہا تھا جو ہر لحاظ سے دیدنی تھا۔

ارباب اقتدار، حزب اختلاف اور دینی قوتوں کے قائدین نے جدید نوتعمیر شدہ سیمنار ہال میں ایک دسترخوان پر بیٹھ کر ایک ساتھ کھانا کھایا پھر سب نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی جامع مسجد میں دارالعلوم کے مہتمم مولانا سمیع الحق مدظلہ کی امامت میں نماز جمعہ ادا کی انہی صفوں میں صدر مملکت ارکان حکومت، اپوزیشن لیڈروں اور سیاسی زعماء بیرونی سفارتکاروں کے ساتھ علماء، مشائخ، اساتذہ، طلبہ اور عامۃ المسلمین نے بھی اکٹھی نماز پڑھی بارگاہ صمدیت میں محمود و ایاز یکجا سربسجود تھے۔

مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت وتقریب میں حکمت و دینی مصلحت کا سب سے اہم اور مفید ترین پہلو ایک یہ بھی تھا کہ صدر مملکت اور ارکان حکومت، ایک دینی مدرسہ، ایک دارالعلوم، علماء و مشائخ اور زہاد و فقراء کے جھونپڑے میں تشریف لائے اور بقول امام بخاری نعم الامیر علی باب الفقیر کا منظر تھا، ارباب حکومت و سیاست، نے دارالعلوم حقانیہ کے تمام شعبہ جات، تاریخ و کردار، نصاب تعلیم، نظام تربیت، اہداف اور مستقبل کے ممکن لائحہ عمل کو قریب سے دیکھا اور اس کے سمجھنے میں دلچسپی لی ـــــ ملک و بیرون ملک کے طلبہ اور اساتذہ و علماء کی زیارت و ملاقات اور باہمی تبادلہ خیال سے علمی و دینی استفادہ کیا نجی مجالس میں یہاں کے علماء کو بحمدللہ تبلیغ و تفہیم، اظہار حق، اور اعلاء کلمۃ اللہ کا خوب خوب موقع ملا مسٹر اور ملا کی تفریق، حکمرانوں، جدید تعلیم یافتہ طبقہ اور علماء کے درمیان کے بُعد اور طویل فاصلوں کا ازالہ ہوا جس سے یقیناً ملکی استحکام، اور اسلامی سیاست کے غالب رجحان کی پیش رفت ہوئی اسلامی نظام کی ترویج اور نفاذ میں ایسے مراحل ضروری اور بعض حالات میں ناگزیر ہوتے ہیں۔

تقریب ختم بخاری

(۶ جنوری) جامع مسجد دارالعلوم حقانیہ میں ختم بخاری کی تقریب منعقد ہوئی حسب معمول پہلے سے کسی باقاعدہ اعلان اور اطلاع کے بغیر ایک عظیم علمی و دینی اور روحانی اجتماع منعقد ہوا اس موقع پر ساڑھے تین سو سے زائد فضلاء اور اس سال حفظ القرآن مکمل کرنے والے بیسیوں حفاظ کرام کی دستار بندی کی گئی اجتماع میں دارالعلوم کے اکابر علماء و مشائخ اور اساتذہ و طلبہ کے علاوہ فارغ التحصیل ہونے والے فضلاء کے اقرباء و متعلقین اور ہزاروں کی تعداد میں عامۃ المسلمین نے شرکت کی ۵ جنوری کو رات گئے تک دور دراز علاقوں سے علماء، طلبہ، مشائخ اور فضلاء کے متعلقین وفود در وفود کی شکل میں آتے رہے دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے دیگر اساتذہ کرام کی معیت میں رات کو تمام ہاسٹلوں، درسگاہوں اور جدید سیمنار ہال میں خود تشریف لے جاکر، آنے

(بقیہ صفحہ نمبر ۵۲ پر)